REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم یکشنبہ

۲۷ ذی الحجہ ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۸/۱۳ | ۵ وفا ۱۳۳۸ ہش ۵ جولائی ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۵۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۴ جولائی — کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ اور خطبہ دیا جس میں آپ نے بچوں کی تربیت کے ضمن میں احمدی والدین کو انکے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔

— کل یہاں موسم برسات کی پہلی بارش ہوئی۔ تمام دن مطلع ابر آلود رہا۔ اور وقفے وقفے سے خاصی تیز بارش ہوتی رہی۔ اس کی وجہ سے موسم قدرے خوشگوار ہوگیا ہے۔ مطلع آج بھی جزوی طور پر ابر آلود ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق اطلاع

رات نیند اچھی آگئی۔ آج صبح قدرے ضعف کی شکایت ہے

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ مری

مری ۳ جولائی ۸ بجے صبح (بذریعہ فون — و بذریعہ تار)

کل دن بھر حضور اقدس کی طبیعت پرسوں کی نسبت بہتر رہی۔ شام کو کچھ ضعف کی شکایت ہوگئی۔ رات نیند اچھی آگئی۔ آج صبح قدرے ضعف محسوس ہوتا ہے۔

احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔ کل ایک دوست کا خط آیا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں کہ وہ حضرت اقدس کی صحت کے لئے دعایں خاص انہماک رکھتے ہیں۔ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ فرشتہ نے کہا ہے کہ روزہ رکھ کر دعا کرو۔ وہ لکھتے ہیں کہ اگر باقی احباب جماعت بھی حسب توفیق اس تحریک میں شامل ہو جائیں تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد اپنے فضل کے دروازے کھول دے اور ہمارے پیارے امام کو کامل شفا عطا فرمائے۔ لہٰذا احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ حسب توفیق بروز پیر اور جمعرات کو اجتماعی نفلی روزے رکھ کر حضور کی کامل و عاجل صحت اور لمبی زندگی کے لئے دعائیں کریں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت ۸ بجے صبح مری ۳ جولائی ۱۹۵۹ء

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر

کل بروز اتوار عازم مشرقی افریقہ ہو رہے ہیں

ربوہ ۴ جولائی۔ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر سابق مبلغ سیلون مشرقی افریقہ تشریف لے جانے کی غرض سے کل مورخہ ۵ جولائی بروز اتوار صبح ساڑھے نو بجے چناب ایکسپریس کے ذریعہ کراچی روانہ ہو رہے ہیں۔ مقامی احباب وقت مقررہ پر اسٹیشن پہنچکر اپنے مجاہد بھائی کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں۔

لاہور ہائی کورٹ میں تعطیلات

لاہور ۴ جولائی۔ مغربی پاکستان ہائیکورٹ لاہور ۶ جولائی (پیر) سے موسم گرما کی تعطیلات کے لئے بند ہو رہا ہے۔ عدالت عالیہ اس سلسلہ میں ۱۴ ہفتے بند رہنے کے بعد چودہ ستمبر ۱۹۵۹ء کو دوبارہ کھلے گا۔ تعطیلات کے دوران مسٹر جسٹس جے۔ اے۔ آر چین، مسٹر جسٹس بشیر احمد شیخ اور مسٹر جسٹس سجاد احمد جان ضروری مقدمات کی سماعت کریں گے۔

گنجان آباد اضلاع کے غیر الاٹی دعویداروں کو حکومت کا انتباہ

لاہور ۴ جولائی۔ زرعی اراضی کے دعویداروں کو متنبہ کیا گیا ہے۔ کہ اگر انہوں نے جولائی ۱۹۵۹ء کے آخر تک اپنے کلیم فارم فرد حقیت یا ڈاؤ یونٹوں کے سرٹیفکیٹ گنجان اضلاع سے صوبے کے دوسرے ضلعوں کو منتقل نہ کرائے۔ تو ان کے متعلقہ کاغذات کسی کارروائی کے بغیر سنٹرل ریکارڈ آفس لاہور کو بھیج دیئے جائیں گے۔ اس سلسلہ میں ایک سرکاری اعلان میں واضح کیا گیا ہے۔ کہ اس امر کی کئی بار وضاحت کی جا چکی ہے۔ کہ گنجان آباد اضلاع کے غیر الاٹی دعویداروں کو ان اضلاع میں آباد نہیں کیا جا سکتا، اور اسی لئے بار بار انہیں مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ اپنے دعاوی ڈاؤ یونٹ یا فرد حقیت غیر گنجان آباد علاقوں اور دوسرے اضلاع کو منتقل کرا لیں۔ جہاں انتقال پر پابندی نہیں ہے۔ اب وہ مرحلہ آگیا ہے کہ دعاوی وغیرہ کے آخری تصفیہ میں مزید تاخیر روا نہیں رکھی جا سکتی۔ لہٰذا افراد متعلقہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ گنجان آباد اضلاع کے غیر الاٹی دعویداروں کو جولائی ۱۹۵۹ء کے اختتام سے پہلے بہرحال اپنے دعاوی کے فارم ڈاؤ یونٹوں کے سرٹیفکیٹ یا فرد حقیت صوبے کے ایسے اضلاع میں منتقل کرا لینے چاہئیں جہاں انتقال پر پابندی نہیں ہے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ جولائی ۱۹۵۹ء

وعیدی پیشگوئیاں

قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ نے انبیاء علیہم السلام کو بار بار بشیر و نذیر بھی فرمایا ہے۔ جس کے معنے ہیں کہ انبیاء علیہم السلام ان لوگوں کو جو کسی نبی کے پیغام کو قبول کرتے ہیں بشارت دیتے ہیں کہ انہیں ایمان لانے سے نصرت و فتح حاصل ہوگی۔ اسی طرح وہ ان لوگوں کو جو ایمان نہیں لاتے ان کی بداعمالیوں کے بد نتائج سے ڈراتے ہیں۔ اور بعض بدبخت جو انبیاء علیہم السلام کے کھلے مقابلہ پر اتر آتے ہیں۔ اور ان کی مخالفت میں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ ان کے متعلق اللہ تعالےٰ سے خبر پاکر انذاری اور وعیدی پیشگوئیاں کرتے ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم میں مخالفین کے متعلق ایک مختص پیشگوئی ان الفاظ میں موجود ہے

یعذبھم اللہ بایدیکم

(سورۃ توبہ ۱۴)

یعنے اللہ تعالےٰ تمہارے ہاتھوں سے انہیں عذاب دے گا۔ مطلب یہ کہ وہ میدان جنگ میں تمہارے ہاتھوں سے مارے جائیں گے۔ چنانچہ جنگ بدر میں بہت سے کفار مسلمانوں کے ہاتھ سے قتل ہوئے۔ اور بعد کی جنگوں میں بھی مارے گئے۔

یہاں شاید یہ کہا جائے کہ ان جنگوں میں تمام کفار قتل نہیں ہوئے تھے صرف ایک تعداد ان کی قتل ہوئی تھی۔ اور بہت سے بچ گئے تھے۔ یہ ٹھیک ہے۔ بلکہ جنگ بدر کا ہی کیا ذکر ہے۔ بعد کی تمام جنگوں میں بھی اگرچہ کفار قتل ہوئے۔ لیکن پھر بھی بہت سے کفار بچ گئے۔ جن میں سے اکثر فتح مکہ پر ایمان لے آئے۔

اس سے واضح ہوتا ہے کہ وعیدی پیشگوئیوں میں جو مخالفین کو عذاب کی خبر دی جاتی ہے۔ اس میں اللہ تعالےٰ کے پیش نظر بہرصورت شدید مخالفین کو عذاب نہیں ہوتا۔ بلکہ اصل چیز جو مقصود ہوتی ہے۔ وہ ان کی اصلاح ہوتی ہے۔ جن لوگوں میں سعادت کی رگ موجود نہیں تھی۔ مثلاً ابوجہل وغیرہ ان کے حق میں تو عذاب کی وعید لفظاً پوری ہوگئی۔ اور ان کو اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی خبر کے مطابق سزا مل گئی۔ لیکن انہی لوگوں میں کچھ سعید روحیں بھی تھیں۔ جو اگرچہ ایک وقت تک کفر پر قائم رہیں۔ لیکن سازگار حالات پیدا ہونے پر ان کا کفر قائم نہ رہ سکا۔ اور وہ ایمان لے آئے۔ اس کی بین مثال ابوسفیان کی ہے۔ ابوجہل کے بعد لشکر کفار کی قیادت ابوسفیان ہی کرتا رہا تھا۔ اور فتح مکہ کے وقت ہی ایمان لایا تھا۔ اسی طرح اس کی بیوی ہندہ بھی اسی وقت ایمان لائی تھی۔ علاوہ ازیں ابوجہل کا بیٹا عکرمہؓ بھی جو اشد مخالف رہا تھا اور فتح مکہ پر بھاگ گیا تھا۔ وہ بھی ایمان لایا اور اسلام کے لئے بعد میں اس نے ایسے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ کہ جن کی مثال کم ہی ملتی ہے۔ حضرت خالدؓ وہی ہیں۔ جنہوں نے جنگ احد میں مسلمانوں کی فتح کو حملہ کرکے بظاہر شکست میں تبدیل کر دیا تھا۔ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک بھی شہید ہوئے تھے۔

یہ درست ہے کہ یعذبھم اللہ بایدیکم کے مطابق مسلمانوں کے ہاتھ سے بہت سے کفار کو عذاب دیا گیا۔ لیکن بہت سے ان میں سے جو اللہ تعالےٰ کے علم میں بعد میں اسلام لانے والے تھے مسلمانوں کے ہاتھوں سے بچ بھی گئے۔ لیکن کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ یعذبھم والی پیشگوئی اس وجہ سے پوری نہیں ہوئی۔ کہ بہت سے کفار محفوظ رہے۔ جو بعد میں اسلام کے دست و بازو ثابت ہوئے۔

اس سے وعیدی پیشگوئیوں کے متعلق ایک اصول خداوندی صاف صاف واضح ہوجاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ جو وعیدی پیشگوئیاں انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ اللہ تعالےٰ کرتا ہے۔ ان کا ایک عظیم مقصد ہوتا ہے۔ ایسی پیشگوئیاں نجومیوں یا سیاسی مبصروں کی پیشگوئیاں نہیں ہوتیں۔ جو فی ذاتہٖ مقصود ہوتی ہیں۔ فی ذاتہٖ مقصود کا مطلب یہ ہے کہ ایسی پیشگوئیوں سے کوئی اصلاحی مقصد حاصل کرنا پیش نظر نہیں ہوتا۔ نجومی اور سیاسی مبصر بعض حالات کے اندازہ سے بعض آئندہ واقعات کی خبر دیتے ہیں۔ اگر وہ واقعات ظہور پذیر ہوجائیں تو کہہ دیا جاتا ہے۔ کہ پیشگوئی پوری ہوگئی۔ اور بس۔ لیکن انبیاء علیہم السلام کی وعیدی پیشگوئیاں فی ذاتہٖ مقصود نہیں ہوتیں۔ ان سے ایک نہایت عظیم مقصد حاصل کرنا پیش نظر ہوتا ہے۔ اور وہ مقصد یہ ہوتا ہے۔ کہ مخالفین کو انبیاء علیہم السلام کے راستہ میں روکاوٹیں ڈالنے سے روکا جائے۔ اور اشاعت و تبلیغ دین کی گاڑی کو آگے دھکیلا جائے۔

اس مقصد کے حصول کی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ اول یہ کہ ایسے مخالفین پر عذاب نازل ہوتا ہے۔ اور وہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ دوم یہ کہ ان کی اصلاح ہوجاتی ہے۔ اور وہ ایمان لے آتے ہیں۔ اس دوسری صورت میں عذاب لازم نہیں رہتا۔ بلکہ وہ ٹال دیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ عذاب مقصود بالذات نہیں ہوتا۔ بلکہ اشاعت دین مقصود ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ مخالفین اسلام میں سے جن لوگوں کی اصلاح نہیں ہوسکتی تھی۔ انہیں مٹا دیا گیا۔ لیکن جو لوگ بعد میں اسلام کا دست و بازو بن سکتے تھے ان کو بچا لیا گیا۔

ایک بات یہاں اور بھی قابل غور ہے اور وہ یہ ہے کہ یعذبھم اللہ بایدیکم میں بظاہر کوئی ایسی شرط موجود نہیں تھی۔ کہ جو ایمان لے آئیں گے انہیں محفوظ رکھا جائے گا۔ بلکہ پیشگوئی عام تھی۔ لیکن سب کفار پر عذاب نازل نہیں ہوا۔ اس سے یہ اصول مستنبط ہوتا ہے۔ کہ وعیدی پیشگوئیوں میں ایمان لانے یا حالات تبدیل ہونے کی وجہ سے بعض کے بچ جانے کی شرط ہے تو لازمی۔ لیکن ضروری نہیں۔ کہ اسکو لفظوں میں بیان بھی کیا جائے۔

اس کی مثال حضرت یونس علیہ السلام کے واقعہ سے بھی ملتی ہے وعید کی گئی تھی کہ ۔۔۔ تک نافرمان قوم عذاب کے حوالے کر دی جائیگی لیکن جب ۔۔۔ دن کے بعد حضرت یونسؑ واپس آئے تو انہوں نے دیکھا کہ قوم پر کوئی عذاب نازل نہیں ہوا۔ بات یہ ہوئی کہ ان کی قوم نے توبہ کر لی تھی۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے عذاب کو ٹلا دیا تھا۔ حالانکہ پیشگوئی میں کوئی ایسی شرط موجود نہیں تھی۔ کہ اگر وہ توبہ کریں گے تو عذاب ٹال دیا جائے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ رحیم و کریم ہے وہ ناحق کسی کو عذاب میں مبتلا نہیں کرتا۔ اس لئے جن پر عذاب کا نازل ہونا لازم بھی ہوجاتا ہے۔ تو پھر بھی وہ اصلاح عملی پر اپنے عذاب کو روک دیتا ہے۔ کیونکہ جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے وعیدی پیشگوئیوں میں عذاب مقصود بالذات نہیں ہوتا۔ بلکہ اصل غرض ایسی صورتوں میں اشاعت دین ہوتی ہے۔ جب یہ غرض بغیر عذاب دینے کے پوری ہوجاتی ہے۔ تو اللہ تعالےٰ عذاب کے وعید کو ٹلا دیتا ہے۔

سعید روحوں کے لئے تو یہ حقیقت باعث ازدیاد ایمان ہوتی ہے۔ وہ اللہ تعالےٰ کی رحیمیت کا نظارہ اپنی آنکھوں سے کر لیتے ہیں اور اس کی کریمانہ رحمتوں کو دیکھ کر اور بھی اس کی عبادت میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ لیکن بعض کوتہ نظر لوگ اس سے ٹھوکر بھی کھا جاتے ہیں۔ اور کہنے لگ جاتے ہیں کہ پیشگوئی پوری نہیں ہوئی۔ ایسے شقی لوگ ہدایت سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اور پریشانیوں کے سمندر میں غوطے کھاتے رہتے ہیں۔ تاآنکہ اللہ تعالےٰ اپنی مرضی پورا کرتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وعیدی پیشگوئیوں کی اس حقیقت کو اپنی تصانیف میں جابجا بیان فرمایا ہے۔ ذیل میں حقیقۃ الوحی سے ایک چھوٹا سا اقتباس درج کیا جاتا ہے:۔

”وعید کی پیشگوئیوں میں خدا تعالےٰ اختیار رکھتا ہے کہ ان کو کسی کے عجز و نیاز سے یا اپنی طرف سے ملتوی کردے تمام اہلسنت بلکہ تمام انبیاء علیہم السلام کا اس پر اتفاق ہے۔ کیونکہ وعید کی پیشگوئی خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک بلا کسی کے لئے مقدر ہوتی ہے۔ جو صدقات خیرات اور توبہ و استغفار سے ٹل سکتی ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اگر خدا تعالےٰ اس بلا کو صرف اپنے علم میں رکھے۔ اور اپنی وحی کے ذریعہ سے اپنے کسی رسول پر ظاہر نہ کرے۔ تب تو وہ صرف بلائے مقدر کہلاتی ہے۔ کہ جو خدا تعالےٰ کے ارادہ میں مخفی ہوتی ہے۔ اور اگر اپنی وحی کے ذریعہ سے کسی اپنے رسول کو اس بلا کا علم دے دے۔ تب وہ پیشگوئی ہوجاتی ہے۔ اور دنیا کی تمام قومیں اس بات پر اتفاق رکھتی ہیں کہ آنے والی بلائیں خواہ وہ پیشگوئی کے رنگ میں ظاہر کی جائیں۔ اور خواہ صرف اللہ تعالےٰ کے ارادہ میں مخفی ہوں۔ وہ صدقہ و خیرات اور توبہ و استغفار سے ٹل سکتی ہیں۔ تبھی تو لوگ مصیبت کے وقت میں صدقہ خیرات دیا کرتے ہیں۔ ورنہ بے فائدہ کام کون کرتا ہے۔ اور تمام نبیوں کا اس پر اتفاق ہے کہ صدقہ خیرات اور توبہ و استغفار سے رد بلا ہوتا ہے۔۔۔۔

ہماری اسلامی تفسیروں میں اور نیز بائیبل میں بھی لکھا ہے۔ کہ ایک بادشاہ کی نسبت وقت کے نبی نے پیشگوئی کی تھی۔ کہ اس کی عمر پندرہ دن رہ گئی ہے۔ مگر وہ بادشاہ تمام رات روتا رہا۔ تب اس نبی کو دوبارہ الہام ہوا۔ کہ ہم نے ۱۵ دن کو پندرہ سال کے ساتھ بدل دیا ہے۔ یہ قصہ جیسا کہ میں نے لکھا ہے۔ ہماری کتابوں اور یہود و نصاریٰ کی کتابوں میں بھی موجود ہے۔ اب کیا تم یہ کہو گے کہ وہ نبی جس نے بادشاہ کی عمر کے بارے میں صرف پندرہ دن بتلائے تھے۔ اور پندرہ دن کے بعد مرنا بتلایا تھا وہ اپنی پیشگوئی میں جھوٹا نکلا۔ یہ

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

ہالینڈ میں اشاعتِ اسلام

درسِ قرآن مجید۔ عیسائی پادریوں سے گفتگو۔ تربیتی اجتماعات۔ تبلیغی دورے

علمی اور دینی مضامین کی اشاعت۔ حضور کی صحت کیلئے دعائیں اور صدقات

رپورٹ ہالینڈ مشن از مارچ تا مئی ۱۹۵۹ء

(از مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل دی ہیگ۔ ہالینڈ)

بفضلہ تعالیٰ عرصہ زیر رپورٹ تبلیغی لحاظ سے مفید رہا۔ ماہِ رمضان میں درس قرآن مجید مشن ہاؤس میں جلسوں اور تقاریر۔ اسلام کے مطالعہ کے لئے سپیشل کلاسوں، زائرین وفود کی آمد، ماہوار مضامین کی اشاعت اسلام اور عیسائیت پر مناظرہ، تبلیغی دوروں اور دیگر جلسوں میں شمولیت کی وجہ سے خوب مصروفیت رہی۔ مسلم و غیر مسلم حضرات نزدیک و دور سے مسجد کی زیارت کے لئے آتے رہے۔ ممبران جماعت نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا اور صدقہ کی تحریک میں بڑے اخلاص کے ساتھ حصہ لیا تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے دعا اور صدقہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پر گذشتہ ماہ جب بیماری کا حملہ ہوا تو مکرم جناب وکیل التبشیر صاحب تحریک جدید کی طرف سے تار موصول ہونے پر جملہ افراد ہائے جماعت کو بذریعہ خطوط اطلاع دی گئی نیز حضور ایدہ اللہ کی صحت کے لئے دعا اور صدقہ کی تحریک کی گئی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت اجتماعی و انفرادی طور پر اخلاص کے ساتھ دعائیں کر رہی ہے۔ اور صدقہ میں حصہ لیتے ہوئے اسی وقت جماعت نے ایک قربانی کی رقم مرکز میں بھجوائی ہے جماعت کو باقاعدہ طور پر حضور پُرنور کی صحت کے متعلق مطلع کیا جا رہا ہے اور دعاؤں کیلئے تلقین کی جا رہی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام موصول ہوتے ہی جماعت کا ایک غیر معمولی اجلاس بلایا گیا جس میں مکرم برادرم حافظ صاحب انچارج ہالینڈ مشن نے حضور اقدس کا پیغام ڈچ زبان میں سناتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا منشاء مبارک اور حالات کی نزاکت سے جماعت کو آگاہ کیا۔

اس موقعہ پر مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ بھی موجود تھے۔ چنانچہ پیغام کے بعد آپ نے قریباً ایک گھنٹہ تک خلافت اور نظام کی اہمیت واضح فرماتے ہوئے احباب جماعت کو انکے فرائض کی طرف توجہ دلائی آپ کا خطاب نہایت ایمان افروز خیالات پر مشتمل تھا۔ جو جماعت کے لئے بہت مفید اور بابرکت ثابت ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی بہتر جزا عطا فرمادے۔ آمین +

رمضان المبارک کے ایام

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اس دفعہ بھی رمضان المبارک ہمارے لئے بہت سی برکات اور فیوض کے مواقع اپنے ہمراہ لایا۔ ہماری طرف سے رمضان المبارک کی تیاری نیز ان بابرکت ایام سے پورا فائدہ اٹھانے کی غرض سے احباب جماعت وغیرہ جماعت کی خدمت میں سرکلرز وغیرہ بھجوائے گئے۔ اور انہیں تاریخ وقت اور اس موقع پر مشن ہاؤس میں جاری کردہ پروگرام سے مطلع کیا گیا۔ کہ یہاں ہر شام قرآن پاک کے ایک پارہ کا درس ہوا کرے گا۔ اور نماز باجماعت ادا کی جایا کرے گی چنانچہ بفضلہ تعالیٰ سارا ماہ رمضان باقاعدگی کے ساتھ یہ پروگرام جاری رہا۔ جماعت کے بعض ڈچ ممبران نے پورے ماہ کے روزے رکھے۔ اور باقی نے اپنے اپنے حالات کے مطابق رمضان کی برکات سے کم و بیش حصہ لیا۔ آخری عشرہ میں ایک مرتبہ ایرانی سفیر بھی مسجد تشریف لائے اور نماز ادا کی آپ نے اس دینی ماحول کو ملاحظہ کرکے بہت خوشی کا اظہار فرمایا اور مالی طور پر مشن کی امداد بھی کی اسی طرح مصری قونصل صاحب نے بھی مسجد سے دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے زائرین مسجد کی ضیافت کے لئے کھانے کی چند اشیاء بھجوائیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء +

اس موقعہ پر ایک دوست کو اس دفعہ مسجد میں اعتکاف بیٹھنے کی بھی توفیق ملی۔ جنہیں ہر طرح کی سہولت بہم پہنچائی گئی۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ مسجد ہیگ میں اعتکاف کی سنت پوری کی گئی +

عید الفطر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس موقع پر اس دفعہ مشن ہاؤس میں غیر معمولی رونق رہی نماز عید مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ نے پڑھائی۔ مسجد نمازیوں سے بھرپور تھی۔ ممبران جماعت جو ہیگ، روٹرڈم، ڈیلفٹ، ایمسٹرڈم اور گردونواح کے دیگر شہروں سے آئے ہوئے تھے کے علاوہ پاکستان، مصر، ٹرکی انڈونیشیا یوگوسلاویہ، ڈچ گیانا اور بعض دیگر ممالک کے احباب بھی شامل ہوئے۔ بین الاقوامی عدالت انصاف کے مصری جج مسٹر بدوی بھی نماز عید میں شمولیت کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ ہماری جماعت کے ایک دوست جرمنی سے نماز عید کے لئے آئے۔ اس موقع پر غیر مسلم حضرات کی بھی ایک بھاری تعداد حاضر تھی۔ مشن ہاؤس کا میٹنگ روم اور انتظار ہال لوگوں سے بھرے ہوئے تھے۔ ان سب نے خطبہ عید میں اس موقع کی غرض و غایت اور اسلام کی مختصر تاریخ کو بڑے شوق سے سنا نماز عید کے بعد جملہ حاضرین کی کافی وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ اور شام کو تیس ۳۰ چالیس ۴۰ افراد کو خاص طور پر کھانے پر مدعو کیا گیا۔ عید کی خبر تصاویر کے ساتھ پریس میں بھی آئی +

علمی مجالس و تقاریر

اس عرصہ میں مشن ہاؤس میں گیارہ علمی مجالس منعقد ہوئیں۔ جن میں مطالعہ اسلام کے لئے کورس اسلام اور عیسائیت پر مناظرہ مطالعہ قرآن کریم پر تقریر۔ وفود کے درمیان لیکچرز وغیرہ شامل ہیں۔ تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے +

مطالعہ اسلام کیلئے کورس

جیسا کہ گذشتہ رپورٹ میں ذکر کیا جا چکا ہے اس دفعہ ہم نے مطالعہ اسلام کیلئے

قافلہ قادیان کے متعلق ضروری اعلان

(حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ)

جیسا کہ کئی دفعہ اعلان کیا جا چکا ہے اس دفعہ جلسہ سالانہ قادیان کی تاریخ ۱۵، ۱۶، ۱۷ دسمبر ۱۹۵۹ء مقرر ہوئی ہے قافلہ بشرط منظوری ۱۴ دسمبر کی صبح کو لاہور سے روانہ ہوگا اور انشاء اللہ ۱۹ کی شام کو واپس لاہور پہنچے گا۔ جو دوست اس قافلہ میں شامل ہونا چاہیں وہ میرے دفتر کو اپنے پتہ اور ضروری کوائف سے جلد اطلاع دیں۔ اور یہ بھی لکھیں کہ ان کے پاس پاسپورٹ ہے یا نہیں۔ اور اگر وہ اپنی اہلیہ اور کسی بچے کو ساتھ لے جانا چاہیں تو ان کے ناموں وغیرہ سے بھی اطلاع دیں۔ تا فہرست مرتب کی جا سکے۔ اور سلسلہ کی طرف سے منظوری کا فیصلہ کیا جا سکے۔ مگر جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔ دوستوں کو یہ بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہئیے۔ کہ پاسپورٹ اور ویزا خود حاصل کرنا ہوگا۔ پاسپورٹ اپنے ضلع کے دفتر ڈپٹی کمشنر میں درخواست دیکر حاصل کرنا چاہیئے۔ اور ویزا کراچی سے ملے گا۔ دفتر ہذا کی طرف سے ویزا کی سہولت کے لئے کراچی کے ایک دوست مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب احمدیہ ہال میگزین لین کراچی کو اخلاقی امداد کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ دوست نوٹ کرلیں +

خاکسار مرزا بشیر احمد

۳۰/۶/۵۹ دفتر حفاظت مرکزیہ ربوہ

تعلیمی لیکچروں کا اعلان کیا تھا۔ جن کے چار اجلاس عرصہ زیر رپورٹ میں منعقد ہوئے پہلا لیکچر اسلام پر مجموعی رنگ میں دیا گیا دوسرے اجلاس میں قرآن مجید کے مطالعہ کے اصول پر بحث کی گئی۔ تیسرے اجلاس میں جمع قرآن و احادیث پر تقریر ہوئی۔ اور چوتھے جلسہ میں اسلام اور عیسائیت کے مابہ الامتیاز کو واضح کیا گیا۔ ان کلاسوں میں جن کا داخلہ باقاعدہ فیس کے ساتھ تھا حاضری پچیس ۲۵ سے تیس ۳۰ تک رہی دوسرے نصف وقت میں لوگوں کے سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ اور کافی وضاحت سے توضیح کی جاتی رہی +

عیسائی پادری سے مناظرہ

اس دفعہ مشن ہاؤس میں ایک کامیاب مناظرہ ہوا۔ عیسائیوں کی طرف سے جناب ڈاکٹر ایڈن برغ (Dr. Iden Burg) پیش ہوئے۔ ڈاکٹر موصوف انڈونیشیا کے ایک سابق گورنر جنرل کے لڑکے ہیں اور یہاں مذہبی حلقہ میں اچھی شہرت کے مالک ہیں۔ ہماری طرف سے مکرم جناب حافظ صاحب انچارج ہالینڈ مشن نے حصہ لیا۔ مباحثہ سے چند دن قبل ہم نے ڈاکٹر صاحب موصوف کو مشن ہاؤس بلا کر مناظرہ کے لئے جملہ شرائط طے کیں۔ کافی بحث و تمحیص کے بعد "حضرت مسیح علیہ السلام کا مقام" موضوع بحث قرار دیا +

جلسہ کا اعلان اخبارات میں دیا گیا لوگ اس کثرت کے ساتھ آئے کہ بعض لوگوں کو سیڑھیوں میں بیٹھ کر اور انٹرنس ہال میں کھڑے ہو کر کارروائی سننا پڑی۔ پہلے وقت میں ڈاکٹر صاحب موصوف کو اس موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع دیا گیا۔ اور بعد میں مکرم برادرم حافظ صاحب نے اسلامی نقطۂ نگاہ پیش فرمایا۔ اسکے بعد لوگوں کو سوالات کی کھلی اجازت تھی جس کا اعلان اخبار میں خاص طور پر کیا گیا تھا۔ چنانچہ اکثر سوالات کا رخ ڈاکٹر صاحب موصوف کی طرف رہا۔ کیونکہ انہوں نے عیسائیت کے اصل معتقدات پیش کرنے کی بجائے اپنے پاس سے دلائل پیش کر کے اس مسئلہ کو کسی قدر قابل فہم بنانے کی کوشش کی تھی جس سے وہ ایک حد تک اسلامی نظریہ کے ہی قریب ہو گئے تھے۔ حاضرین میں عیسائی پادری اور ڈاکٹر صاحبان بھی موجود تھے لہٰذا ڈاکٹر موصوف کے لئے سوالات کا یہ مرحلہ کافی کٹھن ثابت ہوا۔ ہمارے بعض دوستوں کی طرف سے بھی پوچھے گئے سوالات کے جواب میں ڈاکٹر صاحب موصوف صرف اسی قدر کہہ سکے کہ کیونکہ ان سوالات کا جواب نہیں دے سکتا۔ غرض خدا تعالیٰ کے فضل سے اسلامی نظریات کا لوگوں پر اچھا اثر رہا اس موقع پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا الہام "میری فتح ہوئی میرا غلبہ ہوا" بار بار یاد آتا رہا۔ جلسہ کی برخاستگی کے بعد ایک شخص نے اسلام میں اپنی دلچسپی کا اچھے رنگ میں اظہار کیا۔ یہ صاحب اب زیر تبلیغ ہیں احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں حلقہ بگوش احمدیت ہونے کی بھی توفیق عطا فرما دے +

جناب ڈاکٹر صاحب موصوف چرچ سوسائٹی میں بائیبل کے استاد ہیں۔ اس مباحثہ کے بعد پادری صاحب کو یہ فکر لاحق ہوا۔ کہ کہیں ان کے معتقدین ہاتھ میں سے نہ نکل جائیں۔ چنانچہ انہیں مضبوط کرنے کے لئے انہیں ایک اور جلسہ کرنا پڑا۔ جہاں انہوں نے اپنے احباب کو تسلی دلائی +

مطالعہ قرآن مجید پر تقریر

مورخہ $\frac{۴}{۵۹}$ ۲۲ کو مشن ہاؤس میں مطالعہ قرآن کریم پر مکرم برادرم حافظ صاحب نے تقریر کی۔ حاضرین میں بفضلہ تعالیٰ ہر عمر کے لوگ شامل تھے آپ نے ایک گھنٹہ تک قرآن مجید کے معجزانہ اسلوب بیان۔ پیشگوئیوں اور تعلیمات پر لیکچر دیا۔ اور حاضرین پر قرآن مجید اور بائیبل کے الہامی کتاب ہونے کے لحاظ سے فرق واضح فرمایا۔ وقفہ کے بعد سوالات کا موقع دیا گیا۔ جو نہایت اچھے رنگ میں ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ ہماری طرف سے جوابات دیئے جاتے رہے۔ سوالات کے بعد حاضرین نے چند احادیث نبویہ کا ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ اور اجلاس برخاست ہوا۔ جلسہ کارروائی کا لوگوں پر اچھا اثر رہا +

(باقی)

دعائے مغفرت

بتاریخ ۱۰ رجون آٹھ بجے شام میرا اکلوتا جوان بھائی کوکب۔ اپنے مولائے حقیقی سے جا ملا ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون ہم چار بہنوں کا وہ اکلوتا ہونہار بھائی تھا جس سے خاندان بھر کی امیدیں وابستہ تھیں ہماری والدہ کی وفات کو بھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہے جس سے ہمارے لئے یہ صدمہ اور زیادہ بڑھ گیا ہے مرحوم بہت ہر دلعزیز، ہونہار اور دلکش شخصیت کا مالک تھا۔ میں تمام احباب جماعت سے درخواست کرتی ہوں کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ عزیز مرحوم کو اپنے قرب میں جگہ دے اور ہمارے بوڑھے باپ اور ہم غمزدہ بہنوں اور دوسرے متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ہمارے لئے اس صدمہ کی شدت کو محض اپنے فضل سے کم کر دے۔ آمین (ممتاز اختر بیگم میجر محمد اسلم صاحب ہالینڈ)

تعمیر مساجد میں حصہ لینے والوں کے لئے بشارت

سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے فرمایا ہے کہ جو شخص میرے لئے مسجد بناتا ہے میں اس کے لئے آخرت میں گھر بناتا ہوں ...... یہ وہ وعدہ ہے کہ جو خدا تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی معرفت کیا کہ اگر تم میرے لئے دنیا میں گھر بناؤ گے تو میں تمہارے لئے آخرت میں گھر بناؤں گا"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کے سامنے چندہ مساجد کے لئے نہایت آسان لائحہ عمل پیش فرما کر بہت بڑا احسان کیا ہے کیونکہ جماعت کا ہر فرد اپنی حیثیت کے مطابق اس میں حصہ لے کر اپنا گھر جنت میں بنا سکتا ہے اس لائحہ عمل کی تفصیل یہ ہے:-

ممالک بیرون میں چندہ تعمیر مساجد کا لائحہ عمل

(۱) بڑے تاجر:- مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں کے مالک ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کے پہلے سودے کا پورا منافع خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے دیں۔

(۲) چھوٹے تاجر:- ہر مہینہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع بیت اللہ کی تعمیر کے لئے دیں۔

(۳) ملازمین: (I) ہر سال پہلی سالانہ ترقی مساجد کی تعمیر کے لئے دیں۔
(II) پہلی دفعہ ملازم ہونے کی صورت میں پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ دیں۔
(III) عارضی ملازمین جن کو ترقی نہیں ملتی ایک ماہ کی تنخواہ کا ۱/۳۰ دیں۔

(۴) وکلاء۔ ڈاکٹر۔ پیشہ ور صاحبان:- گذشتہ سال کی آمد مقرر کریں اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال کی آمدنی میں جو زیادتی ہو اس کا دسواں حصہ۔ نیز ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصد ادا کریں۔

(۵) کنٹریکٹر صاحبان:- ہر سال کے ٹھیکوں میں جو مجموعی منافع ہو اس میں سے ایک فی صدی ادا کریں۔

(۶) صناع:- مستری۔ لوہار۔ درزی۔ بڑھئی اور مزدوری پیشہ احباب ہر ماہ کی پہلی تاریخ یا مہینہ کا کوئی اور دن مقرر کر کے اس دن کی جو مزدوری ہو اس کا دسواں حصہ تعمیر مساجد کے لئے دیں۔

(۷) زمیندار احباب جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ فی ایکڑ۔ اور اس سے زائد زمین والے دو آنے فی ایکڑ کے حساب سے دیا کریں۔

(۸) مزارع احباب جن کی مزارعت دس ایکڑ سے کم ہو وہ دو پیسے فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے دیا کریں۔

(۹) مختلف خوشی کی تقاریب پر۔ مثلاً نکاح، شادی، بچے کی پیدائش۔ مکان کی تعمیر یا امتحان میں پاس ہونے والے خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور ادا کیا کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ۔ ضلع جھنگ)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کی والدہ محترمہ اہلیہ چوہدری علی محمد صاحب بی۔اے۔ بی۔ٹی ربوہ کی آنکھوں میں سخت تکلیف ہو گئی ہے۔ اور غالباً موتیا بند کا اثر ہے اب علاج کے لئے لاہور بھجوایا گیا ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل عطا فرمائے۔ آمین۔ (شاہد احمد ربوہ)

(۲) میرا بھتیجا عزیز شاہد احمد ظفر چند روز سے زکام اور بخار اور کھانسی میں مبتلا ہے احباب اس کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔
(ملک محمود احمد اظہر بی۔ایس سی نوشہرہ ککے زئیاں سیالکوٹ)

(۳) میں آجکل بعض پریشانیوں میں مبتلا ہوں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔
(تنویر احمد سعید معرفت آل ٹیکسٹائل ملز قائدآباد ضلع سرگودھا)

آہ محترم میر حمید اللہ خاں صاحب

(از مکرم صوفی محمد رفیع صاحب ریٹائرڈ ڈی ایس پی امیر جماعت ہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن سکھر)

ہمارے محترم میر حمید اللہ خانصاحب جو بفضل خدا احمدیت کے ایک حقیقی شیدائی اور اس کا ایک قابل رشک نمونہ تھے۔ ہمیں بتاریخ ۹ رجون ۱۹۵۹ء ہمیشہ کے لئے اس دنیائے فانی میں داغِ جدائی دیکر عالم بقا میں اپنے مولا کریم کے پاس چلے گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

بتاریخ ۹ رجون ۱۹۵۹ء رات کو ۱۰ بجے کے قریب آپ میری عدم موجودگی میں جبکہ میں لاہور ضروری کام کے لئے روانہ ہو چکا تھا۔ فالج کے اچانک حملہ کیوجہ سے بیمار ہو گئے آپ کو کچھ عرصہ سے ذیابیطس اور ہائی بلڈ پریشر کی کیوجہ سے تکلیف تھی۔ مگر عام طور پر صحت بفضل خدا ٹھیک تھی اور علاج جاری تھا اور اپنی ملازمت کے فرائض بخوبی سرانجام دے رہے تھے۔

آپ کی پنشن کا وقت بھی بالکل قریب آ رہا تھا۔ اور اسی سال کے اندر ریٹائرڈ ہو رہے تھے۔ مگر چونکہ اپنے کام کے کافی ماہر تھے۔ لہذا ان کا محکمہ ان کے کام کی قدر کرتے ہوئے ان کی ملازمت میں توسیع کرنے پر غور کر رہا تھا وطن کے لحاظ سے ضلع گجرات کے موضع تیجپور کے رہنے والے تھے۔ ان کے دادا صاحب مرحوم کے برادر محترم بزرگ حضرت شیخ میراں بخش صاحب رضی جو شیخ پور کے رئیس تھے اور حضرت مسیح موعودؑ کے صحابی تھے ان کی سرپرستی میں ان کی پرورش ہوئی۔ حضرت شیخ میراں بخش صاحب سے میرے مراسم کافی عرصہ سے تھے۔ میں ابھی سب انسپکٹر پولیس تھا کہ وہ ہمارے گاؤں جلالپور جٹاں میں میرے چچا صاحبان کے ہاں پر ان سے ملنے کے لئے آیا کرتے تھے۔ اور وہیں ان سے میرا تعارف ہوا تھا۔ مرحوم بڑے پاکیزہ شکل کے بزرگ تھے۔ اور بڑے وجیہہ اور دنیاوی لحاظ سے بڑے خوش بخت انسان تھے۔ ان کے ذریعہ جماعت کو بفضل خدا ان کے حلقہ میں کافی وسعت ملی۔

جب میں رخصت پر اپنے گاؤں جاتا تو ان کی ملاقات کے لئے ان کے ہاں جاتا اور وہ بھی مہربانی فرما کر کبھی میرے پاس تشریف لے آتے۔ آپ ایک کمیدرنگ کی تندادر گھوڑی پر سواری کیا کرتے تھے۔ احمدیت اب ان کی طفیل ان کی چوتھی پشت میں پہنچ چکی ہے اور خدا کے فضل سے خوب پھیل رہی ہے اللھم زد فزد

بدوران ملازمت مرحوم میر حمید اللہ خاں صاحب سے سال ۱۹۳۷ء میں جب میں کوٹری ریلوے تھانہ پر سب انسپکٹر ریلوے پولیس تھا۔ اور مرحوم خانصاحب شیخ نعمت اللہ خانصاحب وہاں ریلوے برج انسپکٹر تھے۔ اور وہیں ان کا ہیڈ کوارٹر تھا۔ اور جماعتی لحاظ سے نمازوں اور دوسرے اجلاس کے لئے بھی ہمارا مرکز تھا۔ تعارف ہوا۔ بعد میں کوئی خاص موقعہ ملاقات کا نہ مل سکا۔

آخر ۱۹۴۶ء میں میں بطور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سکھر تبدیل ہو کر آیا اور ۱۹۴۸ء میں حسب الحکم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہیں رہ پڑا تو کچھ عرصہ بعد مرحوم میر صاحب بھی برج انسپکٹر مقرر ہو کر اس جگہ آ گئے۔ اور پھر میرے ہاں سے تبدیل ہو کر ہمارے اجلاس ان کے ہاں ہونے شروع ہو گئے۔

اول اول صوبہ سندھ کے امیر محترم خاں صاحب شیخ نعمت اللہ خاں صاحب مرحوم مقرر ہوئے۔ بعد میں جب وہ تبدیل ہو کر پنجاب میں دریا بیاس پر چلے گئے تو محترم مرحوم ڈاکٹر حاجی خانصاحب جو بعد میں سول سرجن صاحب ہو کر ریٹائرڈ ہوئے امیر مقرر ہوئے۔ ان کے دوران امارت میں قاضی کے فرائض کی ادائیگی کے لئے مجھے منتخب کیا گیا۔ مگر ۱۹۵۲ء میں جب وہ ریٹائر ہونے کے کچھ عرصہ بعد کراچی تشریف لے گئے۔ تو امارت کا قرعہ خاکسار کے نام پر پڑا اور قضاء کے کام کے لئے مرحوم مولوی عبدالسلام صاحب اور مرحوم میر حمید اللہ خانصاحب کو چنا گیا۔

صوبہ سندھ میں علاقہ کی وسعت اور جماعتوں کے ساتھ سے اوپر تجاوز کرنے کی وجہ سے امارت دو حصوں میں تقسیم ہو گئی۔ یعنی خیرپور اور حیدرآباد ڈویژنوں میں تو حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاکسار کو خیرپور ڈویژن کے لئے قائم رکھا۔ جو اب تک جاری ہے الحمدللہ علیٰ ذالک۔

مرحوم میر صاحب بفضل خدا بڑے سنجیدہ مزاج۔ معاملہ فہم اور نفسیات کے سمجھنے والے تھے۔ آپ جماعتی کاموں میں خاصکر انتظامی معاملات کی سرانجام دہی میں مجھے بازوئے راست کا کام دیتے تھے اور معاملات کے سلجھانے میں میرے بڑے حقیقی معاون اور مدد تھے۔ اللہ تعالےٰ ان کو اس تمام نیکی کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ اور اپنی وسیع جنت میں خاص جگہ نصیب کرے۔ آمین ثم آمین۔

آپ احمدیت کے سچے عاشق اور حقیقی نمونہ تھے آپ نے اپنے بس کے مطابق کبھی کسی قسم کی خدمت کرنے میں کوتاہی نہیں ہونے دی تھی۔ ریلوے برج کی جماعت مرحوم خانصاحب شیخ نعمت اللہ خانصاحب کے وقت سے چلی آ رہی تھی۔ جس کی قیادت اب یہ کر رہے تھے اور پوری طرح سے کر رہے تھے۔ آپ بڑے خوش نصیب تھے۔ جنہوں نے یہ قربانی کی کہ اپنی پیاری دختر کی شادی ایک غیر ملکی یعنی ایک نو مسلم عبدالشکور کنزے صاحب سے کی۔ اور ایک دور دراز ملک میں اسکو اپنے ہاتھوں روانہ کر دیا۔

یہ ایک تاریخی یادگار ہے جو احمدیت کی تاریخ میں رہتی دنیا تک قائم رہے گی۔ اور اسکی وجہ سے انکا نام بھی روشن رہے گا۔

مرحوم اپنے محکمہ کے علاوہ ریلوے کے دوسرے ملازمین میں بھی جن سے آپ کا واسطہ پڑا۔ بڑے مقبول اور ہر دلعزیز تھے۔

سلسلہ کے لئے غیرت مند تھے۔ اور ہر رنگ میں اس کی خدمت کرنا اپنا فرض عینی سمجھتے تھے۔

مرحوم کے لڑکے لڑکیاں بھائی سب بفضل خدا احمدی ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحوم کی طرح احمدیت کا سچا خادم بنائے۔ آمین

حلقہ خیرپور خاص کر سکھر میں جوان کی وفات پر خلا واقع ہو گیا ہے۔ مولا کریم کوئی نعم البدل عطا فرما کر اس کو پر فرمائے آمین ثم آمین۔

مرحوم کو فی الحال امانتاً سکھر میں ہی دفن کیا گیا ہے۔ بعد میں ان کا صندوق انشاء اللہ ربوہ منتقل کیا جائے گا۔

درخواست دعا

میں عرصہ دو سال سے محکمانہ طور پر ایک سنگین مقدمہ میں ماخوذ ہوں۔ احباب سے باعزت بریت کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

خاکسار:۔ محمد صادق برادر مولوی

غلام باری سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ

افراد جماعت کی ۲ دو اہم ذمہ داریاں!

جملہ افراد کو وصیت کرنی چاہیئے اور اپنی ساری زندگی تقویٰ سے بسر کرنی چاہیئے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنی وفات کی اطلاع پاکر رسالہ الوصیت تحریر فرمایا۔ جس میں جماعت کے مستقبل اور سلسلہ کی عظیم الشان ترقی کے ذکر کے ساتھ ساتھ جماعت کو تاکیدی وصیت فرمائی کہ وہ دنیا بھر میں اسلام کو قائم کرے اور اس اعلےٰ مقصد کے لئے جو حضور علیہ السلام کی بعثت کا بنیادی مقصد ہے۔ کامل قربانی کرے حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں۔ توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالےٰ کا مقصد ہے۔ جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو۔ مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے" (الوصیت ص۹)

جماعت احمدیہ کے قیام کا یہ مقصد عظیم کس طرح پورا ہو سکتا ہے۔ اور جماعت احمدیہ اس ذمہ داری سے کس طرح سبکدوش ہو سکتی ہے؟ اس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نرمی۔ اخلاق اور دعاؤں کے علاوہ اپنے اس رسالہ میں دو گُر بیان فرمائے ہیں۔

اوّل یہ کہ جماعت کے سب لوگ تقویٰ اور پرہیزگاری کی زندگی اختیار کریں اور اپنے نیک نمونے سے عملی طور پر دنیا کے لوگوں کو دعوت دیں کہ جس درخت کے یہ پھل ہیں نہایت اعلیٰ اور نہایت شیریں ہے دوم یہ کہ تمام متقی اور نیکوکار لوگ اپنی آمد اور جائیداد کا معتدبہ حصہ اشاعت اسلام کے لئے وقف کریں۔ اور ہر سچا احمدی $\frac{1}{10}$ سے لے کر $\frac{1}{3}$ تک آمد اور جائیداد کی وصیت کرے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وصیت کے اس نظام کو منافقوں کے لئے گراں اور مشکل قرار دیا ہے۔ گویا اس زمانہ کا یہ مالی جہاد ہے۔ جو ایک سچے احمدی کو عمر بھر کرنا چاہیئے۔ حضور علیہ السلام کی دعا یا اور ہدایت کے مطابق تقویٰ و پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنا اور مسلسل مالی قربانی کرنا۔ ہر احمدی کی ذمہ داری ہے۔ اور یہی وہ ذریعہ ہے۔ جس سے ہم اس بنیادی مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد مقرر فرمایا ہے۔ پس مومن بننا اور پورے تقویٰ سے زندگی بسر کرنا ہمارا نصب العین ہے۔ اس لئے ہمیں ہر لمحہ اسکو مدنظر رکھنا چاہیئے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اُوڑا ضلع سیالکوٹ میں ایک اور مسجد احمدیہ کی بنیاد

یہ خبر نہایت مسرت سے سُنی جائے گی کہ اُوڑا میں ایک اور مسجد احمدیہ کی بنیاد رکھدی گئی ہے۔ ایک مسجد کی بنیاد گذشتہ سال مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری اور مکرم امیر صاحب ضلع نے رکھی تھی جو خدا تعالیٰ کے فضل سے تیار ہو چکی ہے۔ اب یہ مسجد اس کے علاوہ ہے جو اُوڑا کے محلہ چاہ بابا راجہ پر انشاءاللہ تیار ہوگی۔

مورخہ ۲۳/۶/۵۹ بروز منگل مسجد احمدیہ ہذا کی بنیاد مکرم حکیم چوہدری اللہ دتا صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام امیر حلقہ درگانوالی نے رکھی اور خاکسار نے بھی اینٹ رکھی۔ اس تقریب پر بہت سے احمدی احباب انجمن اوڑا و پریذیڈنٹ چوہدری حبیب اللہ صاحب اور چند غیراز جماعت احباب بھی شامل ہوئے۔ بعد ازاں اجتماعی دعا کرائی گئی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ مسجد ہذا کی تعمیر کا انتظام مکرم چوہدری شاہ محمد صاحب کرا رہے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو جماعت ہذا کی دینی و روحانی ترقی کا باعث بنائے۔ آمین ثم آمین۔

(ماسٹر محمد اسمٰعیل معلم مقامی تعلیم و اصلاح و ارشاد اُوڑا ضلع سیالکوٹ)

مجلس انصاراللہ کی مالی تحریکات

چندہ ماہوار۔ سالانہ اجتماع۔ تعمیر دفتر۔ اشاعت لٹریچر

اراکین مجلس انصاراللہ کی یاددہانی کے لئے اعلان ہے کہ مجلس کے اخراجات کو چلانے کے لئے چار تحریکات جاری ہیں۔ ان کی شرح اس قدر کم رکھی گئی ہے کہ ان میں شمولیت کسی رکن کے لئے بار نہیں ہو سکتی۔ چندہ ماہوار آمد پر ۱/۲ پائی فی روپیہ۔ چندہ سالانہ اجتماع بارہ آنے سالانہ۔ اور تعمیر فنڈ و اشاعت لٹریچر حسب استطاعت ہے۔ چندہ تعمیر کے متعلق اراکین کو علم ہے کہ ہم نے اس سال سترہ ہزار روپیہ کی رقم پوری کرنی ہے تاکہ تعمیر کے کام کا پہلا دور اس سال پایہ تکمیل کو پہنچایا جا سکے اور پھر چند سال جب تک کہ دوبارہ توسیع کی ضرورت پیش نہ آئے۔ اس فنڈ کو بند کر دیا جائے۔ پس اس تحریک میں حصہ لیتے وقت اراکین کو اس امر کو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ ہم نے اس سال سترہ ہزار روپے کی رقم پوری کرنی ہے اور اسی کے مطابق چندہ دے کر ماجور ہونا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

تمباکو نوشی لغویات سے ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد کی رُو سے بموجب آیت والذین ھم عن اللغو معرضون۔ تمباکو نوشی لغویات سے ہے مرحوم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مصنف چٹھی مسیح کا ایک پنجابی منظوم رسالہ ان کے فرزند مرزا محمد حسین صاحب چٹھی مسیح دارالصدر ربوہ نے شائع کیا ہے ۲ قیمت ہے۔ دیہاتی جماعتوں کے لئے مفید ہے۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

اعلان نکاح

مکرم محمد نواز صاحب ولد خدا بخش صاحب کا نکاح ہمراہ امۃ الرحمٰن صاحبہ طیبہ بنت خدا بخش صاحب عرف مومن جی مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مورخہ یکم جون ۱۹۵۹ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں ایک ہزار مہر پر پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو جانبین کے لئے بابرکت فرمائے آمین۔

ریاض احمد فرخ واہ

پتہ مطلوب ہے

محمد اسمٰعیل صاحب انصاری ٹھیکیدار ولد محمد ابراہیم صاحب ٹھیکیدار آف بھمبر آزاد کشمیر جہاں کہیں بھی ہوں اپنے موجودہ پتہ سے فوری طور پر اطلاع دیں۔ اگر کسی دوست کو ان کی بابت کوئی علم ہو تو بھی اطلاع دے کر مشکور فرمادیں۔

مرزا منیر احمد معرفت مرزا بشیر احمد صاحب ایس۔ ڈی۔ او۔ ۵۰ آریہ نگر پونچھ روڈ لاہور

محترم خانصاحب مولوی فرزند علی اور محترم چوہدری عبداللہ خانصاحب کی وفات

مختلف جماعتوں کی طرف سے تعزیتی قراردادیں

محترم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب مرحوم اور محترم چوہدری عبداللہ خانصاحب مرحوم کی وفات پر متعدد جماعتوں کی طرف سے تعزیتی قراردادیں الفضل کی گذشتہ اشاعتوں میں شائع ہو چکی ہیں۔ مزید برآں حسب ذیل جماعتوں کی طرف سے بھی اسی قسم کی قراردادیں موصول ہوئی ہیں جن میں مرحومین کے اوصاف و شمائل اور ان کی اعلیٰ خدمات دینیہ کے پیش نظر ان کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کے علاوہ جملہ متعلقین سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا گیا ہے۔ عدم گنجائش کی وجہ سے ذیل میں ایسی جماعتوں کے صرف اسماء درج ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ۔ ڈیرہ غازیخاں۔ ناڈی پور کراچی۔ مجلس ناظمین مجلس خدام الاحمدیہ لاہور۔ احمدیہ انٹر کالجیئیٹ ایسوسی ایشن لاہور۔ پاکپتن۔ نوابشاہ۔ خانیوال۔ بھکر ضلع میانوالی۔ بھیرہ۔ کنال پارک لاہور۔ میانوالی۔ جمال پور ضلع نوابشاہ۔ بدوملہی۔ پبی ضلع پشاور۔ لاہور چھاؤنی۔ سمبڑیال۔ مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ۔ خدام الاحمدیہ پشاور۔ خدام الاحمدیہ سیالکوٹ۔

اعانت "الفضل" برائے اشاعت "خطبہ نمبر"

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربی سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ جن احباب نے خطبہ نمبر کی اشاعت کے لئے اعانت فرمائی ہے۔ ان کے ناموں کا اعلان ۳۰ جون اور ۲ جولائی کے "الفضل" میں ہو چکا ہے۔ باقی احباب کے اسماء درج ذیل کرتے ہوئے قارئین "الفضل" سے درخواست ہے کہ اعانت میں حصہ لینے والے جملہ دوستوں کے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازے اور ان کی اس نیکی کو قبول فرمائے آمین۔

(۱) مکرم مرزا فضل الرحمٰن صاحب پی۔ سی۔ ایس ملٹری روڈ نے کسی ایک مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا۔

(۲) مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ رئیس چھچھر والی نے ایک ضرورت مند کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا۔

(۳) مکرم فضل محمد خانصاحب اوورسیر لطیف آباد حیدرآباد نے ایک ضرورت مند کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا۔

(۴) مکرم مرزا عبدالرحیم صاحب آفر حیدرآباد نے ایک ضرورت مند کے نام " " " "

(۵) مکرم چوہدری محمد حسین صاحب ایس ڈی او حیدرآباد نے " " " " "

(۶) مکرم ڈاکٹر کیپٹن عبدالسلام صاحب حیدرآباد نے کسی مستحق کے نام چھ ماہ کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا۔

(۷) مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب حیدرآباد نے سال بھر کیلئے " " " "

(۸) مکرم مستری محمد اقبال صاحب نے چھ ماہ کے لئے " " " " "

(۹) مکرم بشیر احمد لطیف احمد صاحبان نے سال بھر کیلئے " " " "

(۱۰) مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب کابلول حیدرآباد نے دو مستحقین کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا۔

(۱۱) مکرم بابو عبدالغفار صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حیدرآباد نے پانچ مستحقین کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا۔

(۱۲) مکرم چوہدری ظفراللہ خانصاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نوابشاہ نے ایک ضرورت مند کے نام سال بھر کے لئے۔

(۱۳) مکرم میاں عبداللطیف صاحب چک ۶۱ ب بیدیانوالہ ضلع لائلپور نے ایک ضرورت مند کے نام سال بھر کیلئے۔

(۱۴) مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوکھووال چک ۱۲۱ ج ب نے ایک ضرورت مند کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا۔

احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو دین و دنیا میں کامرانی عطا فرمائے اور اپنی رضا اور خوشنودی عطا فرمائے۔ آمین

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

الجزائری حریت پسند اسیروں نے بھوک ہڑتال ختم کر دی

فرانس کی جانب سے سیاسی قیدیوں کا درجہ دینے کا وعدہ

پیرس ۳ر جولائی۔ کئی سو الجزائری محبان وطن نے کل فرانس کے دو جیل خانوں میں دو ہفتے کے بعد اپنی بھوک ہڑتال ختم کر دی۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ انہیں یقین دلایا گیا ہے کہ ان کو جلد ہی سیاسی قیدیوں کا درجہ مل جائے گا۔

الجزائری حریت پسندوں کی ہڑتال پر دنیا بھر میں دلچسپی کا اظہار کیا گیا تھا۔ خاص طور جب جیل کے حکام نے ان کا پانی بند کر دیا تھا۔ اور انہیں دودھ کی غیر محدود مقدار مہیا کرنے کی پیشکش کی تھی۔ مگر حریت پسندوں نے دودھ استعمال کرنے سے انکار کر دیا۔ اور جب بھوک ہڑتال کی وجہ سے وہ بہت کمزور ہو گئے تو انہیں ہسپتال منتقل کرنا پڑا۔

حریت پسندوں کی جانب سے ایک بیان جاری کیا گیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ وزارت عدل انہیں سیاسی قیدیوں کا درجہ دینے کے لئے ضروری اقدامات پر غور کر رہی ہے۔ اور انہیں اس کا یقین دلایا گیا ہے کہ مراعات عنقریب فرانس میں مقید تمام الجزائری حریت پسندوں کو دی جائیں گی۔ چنانچہ بھوک ہڑتالیوں نے اپنی تحریک کے چودھویں دن ہڑتال ختم کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

مشرقی پنجاب میں آٹا سولہ روپے من

چنڈی گڑھ ۳ جولائی۔ یہاں اعلان کیا گیا ہے کہ ملوں کو حکومت کی جانب سے جو دیسی گندم مہیا کی جائے گی۔ اس کا آٹا سولہ روپے من فروخت کیا جائے گا۔ اس قیمت میں صرف ہنگامی دور بدل ہوگا۔

اس سلسلہ میں حکومت اور آٹے کی ملوں میں ایک سمجھوتہ بھی ہو گیا ہے۔ آٹا سرکاری ڈپوؤں اور عام دکانوں پر فروخت کیا جائے گا۔

مشرقی پنجاب کے وزیر خوراک پنڈت موہن لال نے صوبائی اسمبلی میں بتایا ہے کہ حکومت نے اس وقت تک ایک لاکھ ٹن فاضل گندم کا ذخیرہ تیار کر لیا ہے۔

عراق کا گیارہ ایرانی سٹیمروں پر قبضہ

تہران ۳ر جولائی۔ آبادان میں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ عراقی حکام نے گذشتہ اڑتالیس گھنٹوں کے اندر خلیج فارس کے شط العرب کے علاقے میں گیارہ ایرانی سٹیمروں پر قبضہ کر لیا ہے۔

یاد رہے کہ شط العرب پر استحقاق کے سلسلہ میں عراق اور ایران کے درمیان عرصہ دراز سے جھگڑا چلا آ رہا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس تنازعہ نے اب ایک نئی شکل اختیار کر لی ہے۔

فالج اطفال کی تیر بہدف دوا

روم ۳ر جولائی۔ یہاں اعلان کیا گیا ہے کہ امریکہ کے ایک سائنسدان نے فالج اطفال کی ایک نئی دوا ایجاد کی ہے۔ جس کی صرف ایک خوراک کھانے سے بچہ فالج سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

یہ اعلان ڈاکٹر ہیرالڈ کاکس نے جو ہری طب کے ماہروں کے ایک اجتماع میں کیا ہے انہوں نے بتایا کہ یہ دوا تیرہ سال کے مشاہدے اور تجربوں کے بعد تیار کی گئی ہے۔ اور اس کی افادیت کی اطلاع سرکاری طور پر کل ہی موصول ہوئی ہے۔

ڈاکٹر کاکس نے کہا کہ یہ دوا سات لاکھ بچوں پر آزمائی گئی ہے۔ اور اس کے استعمال سے ۹۵ فی صد بچے اس قابل ہو جاتے ہیں کہ وہ عمر بھر تین اقسام کے فالج میں مبتلا نہ ہوں۔

اردن کے اٹھارہ فوجی افسروں کی برطرفی

عمان ۳ر جولائی۔ اردن کے اٹھارہ فوجی افسروں کو جن میں مسلح افواج کے اسسٹنٹ چیف کمانڈر جنرل صادق بھی شامل ہیں فوج سے برطرف کر دیا گیا ہے۔

جنرل صادق کو مملکت کی سلامتی کے خلاف سازش کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے اور عنقریب ان پر دوسرے ملزموں کے ساتھ ایک خاص عدالت میں مقدمہ چلایا جائے گا۔

ناصر سے ہمرشول کی بات چیت

قاہرہ ۳ر جولائی۔ قاہرہ ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر نے کل اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشول سے بات چیت کی۔ ملاقات کے وقت متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود فوزی بھی موجود تھے۔

سومالی لینڈ کے وزیر پاکستان آ رہے ہیں

کراچی ۳ر جولائی۔ سومالی لینڈ کے وزیر برائے امور عامہ مسٹر محمد عبدی نور چھ دوسرے افراد کی معیت میں کل کراچی پہنچیں گے۔ وہ پاکستان میں ترقی کی سرگرمیاں دیکھنے کے لئے ملک کے مختلف حصوں کا دورہ کریں گے۔

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

صدر کو انتظامیہ کے تمام دائروں پر اقتدار اعلیٰ حاصل ہے

مسٹر ظفر الاحسن کی رٹ درخواست پر ہائی کورٹ کا تحریری فیصلہ

لاہور ۳ جولائی۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ نے مسٹر ظفر الاحسن کی رٹ درخواست مسترد کرنے کی وجوہ پر مشتمل تحریری فیصلہ کل صادر کر دیا ہے۔ عدالت عالیہ نے درخواست دہندہ کو اس سلسلہ میں سپریم کورٹ سے اپیل کرنے کی اجازت دے دی ہے۔

مسٹر ظفر الاحسن نے اپنی رٹ درخواست میں استدعا کی تھی کہ صدر مملکت نے ان کی جبری ریٹائرمنٹ کے سلسلہ میں ۲۸ر جون ۱۹۵۹ء کو جو حکم صادر کیا تھا وہ غیر آئینی اور غیر قانونی ہے۔ اس لئے اسے کالعدم قرار دیا جائے۔ اس درخواست کی ابتدائی سماعت ڈویژن بنچ مشتمل بر مسٹر جسٹس شبیر احمد اور مسٹر جسٹس مسعود احمد نے کی۔ مسٹر ظفر الاحسن نے اپنی رٹ درخواست میں سکریننگ کمیٹی کے الزامات کو بھی غلط قرار دیا تھا۔

درخواست دہندہ نے یہ موقف اختیار کیا تھا کہ حکومت پاکستان نے سرکاری ملازمین کی سکریننگ کے بارے میں جو آرڈیننس جاری کیا تھا۔ اس کی دفعہ چار کے تحت سکریننگ کمیٹی کی رپورٹ پر صرف میرا تقرر کرنے والی اتھارٹی ہی قطعی حکم صادر کر سکتی ہے چونکہ درخواست دہندہ کو حکومت برطانیہ کے سیکرٹری آف اسٹیٹ نے انڈین سول سروس کا رکن مقرر کیا تھا۔ اس لئے صدر مملکت تقرر کرنے والی اتھارٹی کی پوزیشن اختیار کر کے درخواست دہندہ کی جبری ریٹائرمنٹ کا حکم صادر نہیں کر سکتے۔

فاضل بنچ نے اس کے بارے میں قرار دیا ہے کہ پاکستان میں نافذ قوانین درخواست دہندہ کے متذکرہ بالا موقف کی تائید نہیں کرتے ہیں۔ کیونکہ برطانوی حکومت اس سرزمین کو دس سال ہوئے چھوڑ چکی ہے۔ اسے اس ضمن میں نہ تو کوئی دلچسپی ہے اور نہ ہی وہ اپنے یہاں کے سابق ملازموں کے امور کو طے کرنے کی مجاز ہے۔ اس کے علاوہ برطانوی اقتدار کی رخصت کے بعد ان ملازموں نے پاکستان میں سرکاری خدمات انجام دینے کا فیصلہ کیا۔ ایک آزاد ملک کے صدر کی حیثیت حاکم سب سے اونچی ہوتی ہے ان کو ملکی انتظامیہ کے تمام دائروں پر اقتدار اعلیٰ حاصل ہے۔ اور کوئی شخص ان کے اختیارات کے بارے میں یہ موقف اختیار نہیں کر سکتا کہ صدر مملکت سیکرٹری آف اسٹیٹ کے ماتحت ہیں۔ اس لئے یہ امر بالکل واضح ہے کہ درخواست دہندہ نے صدر مملکت کے جس حکم پر اعتراض کیا ہے وہ آرٹیکل ۵ کی دفعہ ۳ (تیسری) آرڈیننس مذکورہ کے منافی نہیں ہے۔ اس کے علاوہ یہ آشکارا ہے کہ درخواست دہندہ کو سول سروس پاکستان کے حکم سے رہا کیا گیا تھا۔

گورنر جنرل کے جانشین صدر مملکت ہیں۔ اس طرح مذکرہ حکم اسی اختیار اعلیٰ نے صادر کیا ہے۔ جس نے درخواست دہندہ کو ملازمت میں لیا تھا۔

فوج کے لئے نیا ہیلی کاپٹر

برن ۳ر جولائی۔ یہاں اعلیٰ فوجی افسروں کے سامنے ایک نئی قسم کے ہیلی کاپٹر کا کامیاب مظاہرہ کیا گیا ہے۔ جسے فوج استعمال کرے گی۔ اور جس میں پورے سازوسامان سے آراستہ آٹھ سپاہی یا چار بھاری گاڑیاں یا پانچ راکٹ بھیجے جا سکتے ہیں۔

یہ ہیلی کاپٹر برطانوی ساخت کا ویسٹ لینڈ ہے اور چودہ ہزار پونڈ وزن اٹھانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

لیڈر (بقیہ صفحہ)

خدا تعالیٰ کی رحمت ہے کہ وعید کی پیشگوئیوں میں منسوخی کا سلسلہ اس کی طرف سے جاری ہے یہاں تک کہ جو جہنم میں ہمیشہ رہنے کا وعید قرآن شریف میں کافروں کے لئے وہاں بھی یہ آیت موجود ہے الا ما شاء ربک ان ربک فعال لما یرید یعنی کافر ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ لیکن اگر تیرا رب چاہے۔ کیونکہ جو کچھ وہ چاہتا ہے اس کے کرنے پر وہ قادر ہے۔ لیکن بہشتیوں کے لئے ایسا نہیں فرمایا کیونکہ وہ وعدہ ہے وعید نہیں ہے۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۸۸ و ۱۸۹)

آسام میں آٹھ افراد غرقاب ہوگئے

کلکتہ ۳ر جولائی۔ ایک سرکاری اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ آسام کے سیلاب میں گذشتہ ایک ہفتہ کے اندر آٹھ آدمی ڈوب گئے ہیں یاد رہے کہ آسام کے دریاؤں میں سیلاب سے پندرہ ہزار مربع میل کے نو لاکھ باشندے متاثر ہوئے ہیں

چھیاسٹھ بند تعمیر کرنے کا منصوبہ دو ماہ تک مکمل ہو جائے گا

نشیبی علاقوں کے سینکڑوں دیہات سیلاب سے محفوظ ہو جائیں گے

لاہور ۴ رجولائی۔ ایک اخباری اطلاع مظہر ہے کہ صوبائی سیلاب کمیشن نے مغربی پاکستان کے تمام بڑے دریاؤں کے کنارے نشیبی علاقوں کو سیلاب سے محفوظ رکھنے کے لئے چھیاسٹھ بند تعمیر کرنے کا حال ہی میں جو منصوبہ منظور کیا تھا وہ ڈیڑھ دو ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔

اس منصوبہ پر تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے خرچ ہوں گے اور اس طرح ستلج، راوی، چناب، جہلم اور سندھ کے کنارے لاکھوں ایکڑ اراضی اور سینکڑوں دیہات سیلاب کی تباہ کاریوں سے بہت حد تک محفوظ رہیں گے۔ منصوبہ میں راوی پر سدھنائی کے نزدیک ایک حفاظتی نہر کھودنے اور بعض برساتی نالوں کا رُخ موڑنے کا کام بھی شامل ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ سیلاب کمیشن کے سیکرٹری مسٹر ایس۔ اے مجید کی نگرانی میں اب تک راوی اور چناب پر بیشتر حفاظتی بندوں کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ اور باقی کام آئندہ سیلاب سے پہلے مکمل کرنے کی انتہائی کوشش ہو رہی ہے۔ ان دونوں دریاؤں پر علی الترتیب چھبیس اور چودہ حفاظتی بند تعمیر ہوں گے۔

مغربی پاکستان کے دریاؤں میں طغیانی

لاہور ۳ رجولائی۔ مغربی پاکستان کے سارے دریاؤں میں طغیانی آئی ہوئی ہے البتہ کسی میں معمولی اور کسی میں اوسط درجے کی طغیانی ہے۔ سیلاب کمیشن کے اعلان کے مطابق کل چناب میں طغیانی کا زور کم ہو گیا۔ پرسوں مرالہ ہیڈ ورکس میں پانی کا اخراج دو لاکھ بیس ہزار کیوسک تھا لیکن کل شام ایک لاکھ چھتیس ہزار کیوسک تھا۔ کل منگلا میں دریائے جہلم کے پانی کا اخراج چار لاکھ باسٹھ ہزار کیوسک تھا۔ جسٹر میں راوی کا اخراج چودہ ہزار کیوسک لیکن شاہدرہ میں انتیس ہزار کیوسک تھا۔ تریموں ہیڈ ورکس میں دریائے چناب کا اخراج پچانوے ہزار کیوسک لیکن خانکی ہیڈ ورکس میں ایک لاکھ بیالیس ہزار کیوسک تھا۔ کالا باغ میں دریائے سندھ کا اخراج چار لاکھ بیاسی ہزار کیوسک اور حسینی والا میں ستلج کا اخراج سولہ ہزار کیوسک تھا۔

کرنل نوازش علی بریگیڈیر بنا دیئے گئے

کراچی ۴ رجولائی۔ صدر کے ذاتی معالج کرنل ...

کرنل نوازش علی خاں کو ترقی دیکر بریگیڈیر بنا دیا گیا ہے۔ صدر کے ذاتی معالج کرنل ایم سرور کو بھی بریگیڈیر کا درجہ دیدیا گیا ہے۔

مصر کے لئے امریکی امداد

واشنگٹن ۴ رجولائی۔ امریکی محکمہ خارجہ نے بتایا ہے کہ امریکہ اور مصر کے درمیان ۱۹۵۱ء کے فنی تعاون کے عام سمجھوتہ کے تحت قاہرہ میں متعدد منصوبوں کی تکمیل کے لئے امریکی امداد کے بارے میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ اس سمجھوتہ پر جون کے اواخر میں دستخط ہوئے ہیں۔

امریکی محکمہ خارجہ کے پریس افسر مسٹر لنکن وہائٹ نے متحدہ عرب جمہوریہ کو ان منصوبوں کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ فنی امداد کے کسی نئے سمجھوتہ پر دستخط نہیں ہوئے۔ امریکہ نے سابقہ مالی سالوں کے لئے منظور شدہ ۷۰ لاکھ ڈالر کی امدادی رقوم پر سے پابندی ہٹالی ہے۔ متحدہ عرب جمہوریہ کو اب اس رقم سے انجن، چربی اور اخباری کاغذ خریدنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی امریکہ نے ۱۹۵۱ء کے سمجھوتہ کے مطابق متحدہ عرب جمہوریہ کو فنی تعاون کی عام امداد دوبارہ شروع کرنا منظور کر لیا ہے۔

کراچی ۴ رجولائی۔ صدر جنرل محمد ایوب خاں نتھیا گلی واپس جانے کے لئے آج کراچی سے روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ آسٹریلوی وزیر اعظم کی آمد کے سلسلہ میں ۳۰ رجون کو کراچی پہنچے تھے۔

درخواست دعا

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ سیرالیون کی اہلیہ صاحبہ گزشتہ تین چار ماہ سے انتڑیوں کی خرابی کے باعث بیمار ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ سے دعا کریں۔

امریکی دفاعی ہیڈ کوارٹرز میں خوفناک آتش زدگی

انتہائی اہم دستاویزات جل گئیں۔ تین کروڑ ڈالر کا نقصان

واشنگٹن ۴ رجولائی امریکہ کے دفاعی ہیڈ کوارٹر "پنٹاگون" میں کل صبح آگ لگنے کا ایسا ہولناک حادثہ ہوا ہے۔ جس میں ہزاروں ایسی دستاویز جو انتہائی خفیہ تھیں۔ اور جن کا بدل نیا ہونا ممکن نہیں تباہ ہو گئیں۔ اس آتشزدگی کے سبب قریباً تین کروڑ ڈالر کی مالیت کا نقصان ہوا۔

اس عمارت میں جب آگ لگی تو کام کرنے والے تیس ہزار کے قریب فوجی اور غیر فوجی افسر باہر نکل آئے اور صرف دو لوگ یہاں ٹھہرے جنہیں آگ بجھانے کے کام کی نگرانی کرنی تھی اس وقت آگ کے شعلے آسمان سے باتیں کر رہے تھے۔

ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ آگ لگنے کا اصل سبب کیا تھا۔

آگ کا پتہ مقامی وقت کے مطابق کل ساڑھے گیارہ بجے شب چلا۔ چنانچہ آگ بجھانے والی اہم کمپنیوں کے انجن لاریاں اور کارکن فوراً موقع پر پہونچ گئے۔ اور انہوں نے تیزی سے آگ بجھانے کا کام شروع کر دیا اس آگ کے دھوئیں اور گیس کے باعث بیس آگ بجھانے والے افراد بے ہوش ہو گئے۔ پنٹاگون کے حکام کا کہنا ہے کہ جو معلومات اس آگ میں ضائع ہو گئی ہیں۔ انہیں از سر نو مرتب کرنے پر کئی سال کی مدد درکار ہو گی۔

کلیم فارم تھل میں منتقل کرانے کی ممانعت

لاہور ۴ رجولائی۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے اس حقیقت کے پیش نظر کہ تھل کے علاقے میں موجودہ متروکہ زرعی اراضی اس علاقے کے دعویداروں کی ضروریات بمشکل سے پوری کر سکے گی چیف سٹلمنٹ کمشنر مغربی پاکستان نے حکم دیا ہے کہ کوئی کلیم فارم در حقیقت یا نامزد یونٹوں کا مرٹیفکیٹ آئندہ تھل کے علاقہ میں منتقل نہ کیا جائے۔

ایجنٹ صاحبان متوجہ ہوں

بل ہائے ایجنسی ماہ جون ۱۹۵۹ء ارسال کر دیئے گئے ہیں ان بلوں کی ادائیگی ۵۹/۷/۱۰ تک ہو جانی ضروری ہے۔ ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں

(مینیجر الفضل)

ربوہ کے اطفال کے لئے ضروری اعلان

ربوہ کے اطفال الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کا امتحان کتاب "سیرۃ حضرت مسیح موعودؑ" کل بروز اتوار بوقت سات بجے صبح مسجد مبارک میں ہو گا تمام وہ اطفال جو اس امتحان میں شریک ہو رہے ہیں وہ کاغذ اور قلم دوات لیکر وقت مقررہ پر مسجد مبارک میں پہونچ جائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ)